19

4408CH19

اُستاد بِسم اللہ خاں

سُریلی آواز ہمارے کانوں کو بھلی لگتی ہے۔ سُریلی آواز گانے سے بھی پیدا ہوتی ہے اور کسی ساز کو بجانے سے بھی پیدا ہوسکتی ہے۔ جن آلوں سے طرح طرح کی موسیقی پیدا کی جاتی ہے، انہیں 'ساز' کہتے ہیں۔ ایسے بہت سے ساز آپ دیکھ چکے ہوں گے مثلاً بانسری، ڈھول، سِتار، طبلہ، سارنگی، ہارمونیم اور ماؤتھ آرگن وغیرہ۔ ان کے علاوہ بھی بہت سے ساز ہوتے ہیں۔

کچھ ساز ایسے ہوتے ہیں جو خاص موقعوں پر بجائے جاتے ہیں جیسے نقّارہ یعنی بہت بڑا ڈھول۔ نقّارہ کسی خطرے سے ہوشیار کرنے کے لیے بجایا جاتا ہے۔ شہنائی شادی کی محفلوں میں یا عام طور پر خوشی کی تقریب میں بجائی جاتی ہے۔

ہندوستان میں موسیقی کے ساز بجانے والے کئی ماہرین پوری دنیا میں مشہور ہیں۔ سِتار کے ماہر کو ستار نواز، سارنگی کے ماہر کو سارنگی نواز اور شہنائی کے ماہر کو شہنائی نواز کہا جاتا ہے۔

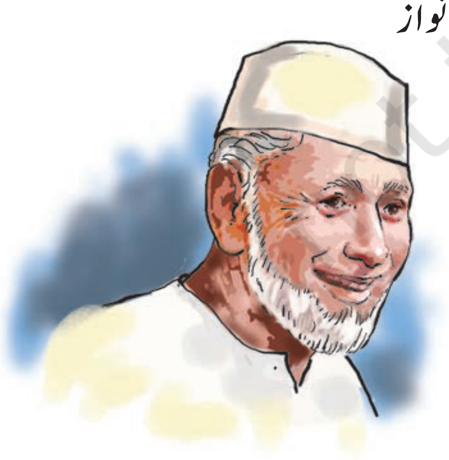

بِسم اللہ خاں سب سے بڑے شہنائی نواز تھے۔ وہ 1916 میں بہار کے ایک قصبے ڈمراؤں میں پیدا ہوئے۔ شروع میں انھوں نے اپنے چچا علی بخش ولایتو سے موسیقی سیکھی۔ علی بخش بنارس کے

© NCERT not to be republished

وِشوناتھ مندر میں شہنائی بجایا کرتے تھے۔ بِسم اللہ خاں نے اُن سے اہم راگ اور دُھنیں سیکھیں۔

بِسم اللہ خاں نے پہلی بار آٹھ سال کی عمر میں کولکاتا میں موسیقی کی ایک بڑی محفل میں چچا کے ساتھ اپنے فن کا کمال دِکھایا تھا۔ بائیس سال کی عمر تک پہنچتے پہنچتے وہ شہنائی نوازی کے میدان میں اپنا مقام بنا چکے تھے۔ اُنھوں نے مُلک میں اور ملک سے باہر موسیقی کی کئی محفلوں اور مُقابلوں میں شرکت کی۔ انھوں نے شہنائی کے ساتھ دوسرے سازوں کا جوڑ ملانے کے بھی بہت سے تجربے کیے۔

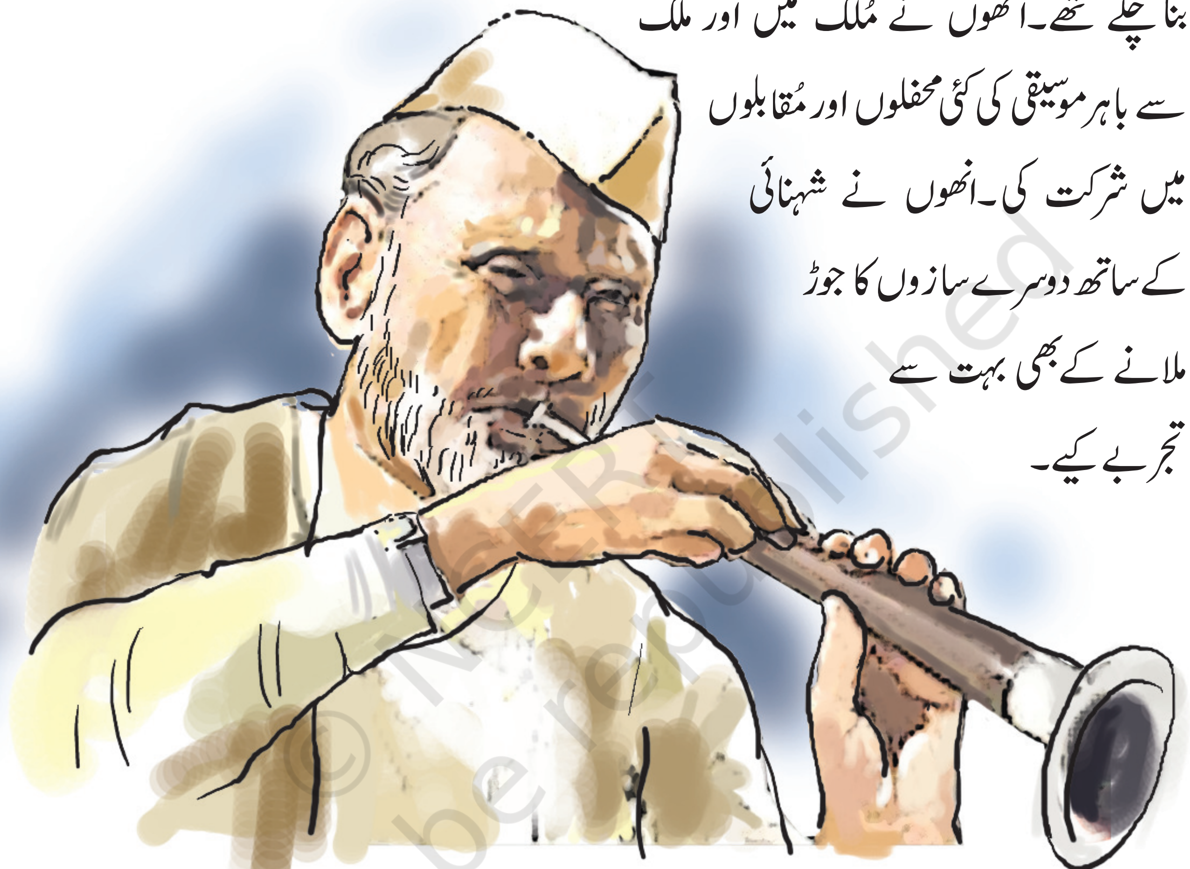

استاد بسم اللہ خاں اپنے اخلاق اور رکھ رکھاؤ کے لحاظ سے ہندوستان کی ملی جلی تہذیب کے سچّے ترجمان تھے۔ ملی جلی تہذیب میں دوسروں کی عزّت اور احترام کو بنیادی اہمیت حاصل ہے۔ ان کے خیال میں موسیقی انسانوں کو آپس میں ملانے کا ذریعہ تھی۔

استاد بسم اللہ خاں بے شمار انعامات سے نوازے گئے، ان میں حکومتِ ہند کے یہ چار اِعزاز قابلِ ذکر ہیں: ''پدم شری''، ''پدم بھوشن''، ''پدم وِبھوشن'' اور ''بھارت رتن''۔ ہندوستان کے صرف

دو ہی فنکار ایسے ہیں جنھیں یہ چاروں اِعزاز ملے ہیں، ایک استاد بسم اللہ خاں اور دوسرے ستیہ جیت رے۔

بے پناہ عزّت اور مقبولیت کے باوجود اُستاد بِسم اللہ خاں کبھی دنیاوی آرام و آسائش کے پیچھے نہیں بھاگے۔ بنارس ان کا تھا اور وہ بنارس کے تھے۔ بنارس چھوڑ کر کہیں اور رہنا پسند نہیں کیا۔ انھیں سمندر پار کے مُلکوں سے بھی بڑی بڑی پیش کش آئیں لیکن مال و دولت کی خاطر انھوں نے اپنی وضع کبھی نہیں بدلی۔ انھوں نے پوری زندگی سادگی کے ساتھ ایک عام آدمی کی طرح گزاری۔ بنارس کے اپنے پرانے گھر میں وہ بہت سادہ زندگی گزارنے میں بڑے خوش اور مگن تھے۔ ان کے کاندھوں پر اپنے ساٹھ پینسٹھ عزیزوں اور رشتے داروں کی پرورش کا بوجھ تھا۔ اس کے علاوہ وہ اپنے سنگت کاروں اور ان کے بچوں کی ضروریات کا بھی پورا خیال رکھتے تھے۔

پندرہ اگست 1947 کو جب دیش آزاد ہوا تو آزاد ہندوستان کی پارلیمنٹ میں سب سے پہلے اُستاد بِسم اللہ خاں کی شہنائی کے سُر ہی گونجے تھے۔ وہ اس بات کو یاد کرکے بہت خوش ہوتے تھے۔ کاشی وِشوناتھ مندر پر جو شہنائی انھوں نے بجائی تھی، اسے بھی وہ اکثر یاد کرتے تھے۔

اُستاد بِسم اللہ خاں کا انتقال 21 اگست 2006 کو بنارس میں ہوا۔ ان کی مَوت کی خبر سے ایسا لگا جیسے ہندوستانی سنگیت کی دنیا سُونی ہوگئی۔ اُستاد بِسم اللہ خاں جیسے فن کار روز روز پیدا نہیں ہوتے۔

© NCERT not to be republished

مشق

لفظ اور معنی

سُریلی آواز	:	گانے کے لیے موزوں آواز
ساز	:	باجا
موسیقی	:	سنگیت
تقریب	:	محفل، موقع
موسیقار	:	ساز بجانے والا
فن	:	ہنر
مقام	:	جگہ
بھارت رتن	:	حکومتِ ہند کی جانب سے دیا جانے والا سب سے بڑا شہری اعزاز
وضع	:	طور طریقے

غور کیجیے:

- آپ نے دیکھا کہ ہندوستان کے یہ چار بڑے شہری اعزاز صرف اُستاد بسم اللہ خاں اور ستیہ جیت رے کو دیے گئے۔ استاد بسم اللہ خاں کو فنِ شہنائی اور ستیہ جیت رے کو ان کی فلموں کے لیے۔
- فن کار ہمارے سماج کا اہم حصّہ ہیں انھیں عزّت و احترام کی نگاہ سے دیکھنا چاہیے۔

© NCERT not to be republished

سوچیے، بتائیے اور لکھیے:

1۔ موسیقی کے پانچ سازوں کے نام لکھیے؟

2۔ اُستاد بسم اللہ خاں کس ساز کے ماہر تھے؟

3۔ اُستاد بسم اللہ خاں کِن موقعوں کو یاد کر کے خوش ہوتے تھے؟

4۔ اُستاد بسم اللہ خاں کا انتقال کب اور کہاں ہوا؟

5۔ اُستاد بسم اللہ خاں کو کِن کِن اعزازات سے نوازا گیا؟

نیچے لکھے ہوئے لفظوں سے خالی جگہوں کو پُر کیجیے:

بنارس تقریب ساز موسیقی وضع 21 اگست 2006

1۔ جن آلوں سے طرح طرح کی موسیقی پیدا کی جاتی ہے انھیں .... کہتے ہیں۔

2۔ شہنائی عام طور پر خوشی کی .... میں بجائی جاتی ہے۔

3۔ اُستاد بسم اللہ خاں .... کو انسانوں کو آپس میں ملانے کا ذریعہ سمجھتے تھے۔

4۔ بنارس ان کا تھا اور وہ .... کے تھے۔

5۔ اُستاد بسم اللہ خاں نے مال و دولت کی خاطر اپنی .... کبھی نہیں بدلی۔

6۔ اُستاد بسم اللہ خاں کا انتقال .... کو بنارس میں ہوا۔

اِن لفظوں سے جملے بنائیے اور خالی جگہوں میں لکھیے:

سُریلی شادی محفل مُقابلہ اَخلاق

- ....

- ....

© NCERT not to be republished

• ....

• ....

• ....

پڑھیے، سمجھیے اور لکھیے:

1۔ نازیہ صبح مدرسہ جائے گی۔

2۔ ماجد شہنائی بجائے گا۔

3۔ کلاس میں سب سے زیادہ نمبر پانے والے کو انعام ملے گا۔

اِن جملوں میں 'جائے گی'، 'بجائے گا'، 'ملے گا' فعل ہیں۔ ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ کام آنے والے زمانے میں ہوگا ایسے فعل کو ''فعل مستقبل'' کہتے ہیں۔

> وہ کام جو آنے والے زمانے میں کیا جائے اسے ''فعل مستقبل'' کہتے ہیں۔ زمانے کے لحاظ سے فعل کی تین قسمیں 'ماضی'، 'حال' اور 'مستقبل' ہیں۔

• نیچے دیے ہوئے جملوں میں ''فعل مستقبل'' کی نشان دہی کیجیے:

1۔ سُریلی آواز گانے سے پیدا ہوتی ہے۔ ☐

2۔ اُستاد بسم اللہ خاں سب سے بڑے شہنائی نواز تھے۔ ☐

3۔ اُستاد بسم اللہ خاں کے بعد شہنائی نواز کون ہوگا۔ ☐

4۔ اُستاد بسم اللہ خاں ملی جلی تہذیب کے سچے ترجمان تھے۔ ☐

5۔ شہنائی کے ماہر کو شہنائی نواز کہا جاتا ہے۔ ☐

6۔ اُستاد بسم اللہ خاں جیسے فن کار روز روز پیدا نہیں ہوں گے۔ ☐

© NCERT not to be republished

صحیح جواب کے آگے صحیح (✓) کا نشان لگائیے:

1۔ استاد بسم اللہ خاں کے خیال سے کون سی چیز لوگوں کو آپس میں ملاتی ہے؟

- موسیقی
- اعزاز
- مال ودولت

2۔ شہنائی بجانے کے ماہر کو کیا سمجھتے ہیں؟

- ستار نواز
- سارنگی نواز
- شہنائی نواز

3۔ اُستاد بسم اللہ خاں بہار کے کس قصبے میں پیدا ہوئے؟

- زیرہ دیئی
- ڈمراؤں
- دسنہ

4۔ استاد بسم اللہ خاں کو کون سا اعزاز ملا؟

- بھارت رتن
- اشوک چکر
- پرم ویر چکر

© NCERT not to be republished

2019-20

نیچے دیے ہوئے لفظوں کو 'واحد' سے 'جمع' اور 'جمع' سے واحد لکھیے :

واحد		خطرہ		قصبہ		کمال		تجربہ	
جمع	مواقع		تقریبات		منادر		مقامات		ممالک

نیچے دی ہوئی تصویروں پر دو دو جملے لکھیے :

© NCERT not to be republished

ہر لفظ کو صحیح خانے میں لکھیے:

نقّارہ، سارنگی، موسیقی، ساز، شہنائی، بانسری، آواز، سِتار، طبلہ، ماہر، عزّت، شرکت، مندر، شہرت، فن کار، مقام

مذکّر	مونّث

نیچے دی ہوئی تصویروں کو پہچانیے اور ان کے نام سے ملایئے:

پنڈت شِو کمار

استاد امجد علی

پنڈت روی شنکر

استاد ذاکر حسین

استاد بسم اللہ خاں

© NCERT not to be republished